43

آیات نمبر 275 تا 281 میں سود پر قرض دینے کی ممانعت اور مقروض کو مہلت دینے کی تلقین ہے

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ
الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ ایسے کھڑے ہونگے جیسے وہ
شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر حواس باختہ کر دیا ہو ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا
اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ یہ سزا
اس لئے ہوگی کیونکہ وہ کہتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی جیسی چیز ہے، حالانکہ اللہ
نے تجارت کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ پس جس شخص کے پاس اس کے رب کی
جانب سے نصیحت پہنچ گئی اور وہ آئندہ کے لئے باز آگیا تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا سو کھا چکا
، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور اس حکم کے بعد بھی جس نے پھر وہی کیا سو
ایسے لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي
الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اور اللہ سود کو مٹاتا ہے اور
صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی بھی ناشکرے گنہگار شخص کو پسند نہیں کرتا اِنَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ البتہ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا کرتے
رہے، تو ان کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے، اور ان کو نہ کسی قسم کا خوف ہو گا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ
مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی
رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم حقیقت میں ایمان رکھتے ہو فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ
اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ پھر اگر تم ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور
اس کے رسول ﷺ کی جانب سے جنگ کا اعلان سن لو ، اور اگر تم توبہ کر لو تو
تمہارے اصل مال تمہارے لئے ہیں، نہ تم کسی پر زیادتی کرو اور نہ تم پر زیادتی کی
جائے وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ اور اگر قرض دار تنگدست ہو تو اس کو خوشحال
ہونے تک مہلت دینی چاہیئے، اور اگر تم تنگدست کو معاف ہی کر دو تو یہ تمہارے
لئے اور بھی بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ اور اس دن سے ڈرو
جس دن تم سب اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا
بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا رکوع [۳۸]

[# 43]

Vers es 275 to 281 emphasize the prohibition of charging or paying interest on loans and encourage giving time to the debtor for repayment.

اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ‌ؕ

Those who insist on usury will not stand [on day of judgment] except as someone, whom Satan has driven to madness by (a touch of his) hand.

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَيۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا‌ ۘ‌ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا‌ؕ

That is because they say: "Trade is just like usury", but Allah has permitted trade and forbidden usury.

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ
اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾

whoever after receiving advice from his Lord, refrain, shall be pardoned for the past; his matter is up to Allah (to judge); but those who returns (to usuary) are companions of the [Hell]Fire: They will remain there (forever).

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾

Allah wipes out usury, and He blesses charities. Allah does not like any sinful disbeliever.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

Surely, those who believe, and perform good deeds, and establish prayers and pay zakat-charity, will have their reward with their Lord: there shall be no fear upon them, nor shall they grieve.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ
الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾

O you who believe! Fear Allah and give up what remains of your [demand for] usury, if you are indeed believers.

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ
تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا
تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾

And if you do not do it, then beware that you are at war with Allah and His Prophet. But if you repent, then you shall be entitled for [the return of] your principal, neither you cause harm to someone, nor you would be harmed.

وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾

If the debtor is in a difficulty, grant him time till it is easy for him to repay. But if you remit it by way of charity, that is best for you if you really know.

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ
مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ رکوع [٣٨]

And fear the Day, when you shall be returned to Allah. Then every soul shall be paid for what it has earned, and none shall be treated unjustly.